ONE VOICE FELLOWSHIP

RESPOND
REJOICE
REACH

ایمان کو محفوظ رکھیں

31 جولائی 2022 کا وعظ

2 تیمتھیس 1:4-7

پادری کرس سِکس

آج ہم نیو سٹی کیٹیکزم سے سوال 31 کو دیکھیں گے۔ سوال 31 کا جواب آپ کو معلوم ہو گا۔ میں سوال پڑھوں گا، اور ہم مل کر اپنی زبانوں میں رسولوں کا عقیدہ پڑھیں گے۔ آپ کو عبادت گائیڈ میں اپنی زبان میں عقیدہ مل جائے گا۔ عبادت گائیڈ میں اس علامت/نشان کو تلاش کریں۔

سوال 31: سچے ایمان سے ہم کن باتوں کا یقین کرتے ہیں؟

ہم ایمان رکھتے ہیں خدا قادرِ مطلق باپ پر، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا

اور اسکے اکلوتے بیٹے ہمارے یسوع مسیح پر جو روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا۔

کنواری مریم سے پیدا ہوا پنطس پلاطس کی حکومت میں دُکھ اُٹھایا، مصلوب ہوا، مر گیا، اور دفن ہُوا۔

وہ عالمِ ارواح میں اُتر گیا۔

تیسرے دن وہ مرِدوں میں سے جی اُٹھا۔

آسمان پر چڑھ گیا اور خدا قادر مطلق باپ کی داہنی طرف بیٹھا ہے۔ جہاں سے وہ زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے کو آئے گا۔

ہم ایمان رکھتے ہیں روح القدس پر، پاک کیتھولک کلیسیا، مقدسوں کی شراکت، گناہوں کی معافی، جسم کے جی اٹھنے اور ہمیشہ کی زندگی پر۔

نیو سٹی کیٹیکزم اس سال ون وائس فیلوشپ میں ہمارے لیے بہت مددگار ثابت ہوا ہے۔ یہ مسیحیوں کے ماننے والی انتہائی اہم چیزوں کے بارے میں 52 آسان سوالات اور جوابات فراہم کرتا ہے۔

رسولوں کا عقیدہ مسیحی عقیدے کا مختصر، اور بہت پرانا، خلاصہ ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا رسولوں نے خود لکھا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ رسولوں کے مرنے کے ایک یا دو صدی بعد لکھا گیا ہو۔ ہم اسے رسولوں کا عقیدہ کہتے ہیں کیونکہ یہ واضح طور پر ان چیزوں کو بیان کرتا ہے جو یسوع نے رسولوں کو سکھائیں، اور جو رسولوں نے ابتدائی ایمانداروں کو سکھایا۔

تقریباً 2,000 سالوں سے، دنیا کے ہر حصے میں مسیحیوں نے عوامی طور پر وہی الفاظ بولے ہیں جو ہم نے ایک منٹ پہلے پڑھے تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسیحیت کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے ہم تخلیق یا ایجاد کرتے ہیں۔ ہمارا ایمان ایک ایسی چیز ہے جو ہمیں خدا کی طرف سے اور ہم سے پہلے رہنے والے ایمانداروں سے ملتی ہے۔ ہم واقعی مسیح کا بدن ہیں کیونکہ ہم یسوع کے ساتھ ایمان کے ذریعہ متحد ہیں، اور ہم ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔

میں مشی گن میں پچھلے ہفتے اپنے خاندان کے ساتھ تھا۔ ایک ساتھ 40 لوگ تھے۔ آنٹس، انکلز، کزنز، دادا دادی، ایک خاندان میں متحد۔ بہت سے لوگوں کو دیکھ کر اچھا لگا جنہیں میں نے طویل عرصے سے نہیں دیکھا تھا۔ میں ان میں سے ہر ایک سے جڑا ہوا محسوس کرتا ہوں، یہاں تک کہ جب ہم ساتھ نہ ہوں، کیونکہ ہم ایک خاندان ہیں۔

رسولوں کا عقیدہ اہم ہے کیونکہ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک عالمی خاندان کا حصہ ہیں جس میں لاکھوں بھائی اور بہنیں ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، دنیا بھر میں بہت سے مذاہب ہیں، اور یہاں تک کہ مسیحی نظریے کے بارے میں مختلف آراء ہیں۔ یہ ایک اور وجہ ہے کہ ہمیں رسولوں کے عقیدے کی ضرورت ہے۔

پولوس رسول افسس میں مسیحی کلیسیا کے ایک نوجوان پادری تیمتھیس کو لکھ رہا ہے۔ پولوس چاہتا ہے کہ پادری تمتھیس افسس کے چرچ کو سکھائے کہ جھوٹ اور سچ میں کیسے امتیاز کرنا ہے۔ پولس چاہتا ہے کہ یہ نوعمر کلیسیا اپنی سمجھ بوجھ میں مضبوط ہو کہ یسوع کو جاننے اور اس کی پیروی کرنے کا کیا مطلب ہے۔

میں انگریزی میں آیات پڑھنے جا رہا ہوں اور پھر دعا کرتے ہیں۔ اگر آپ ٹیبلیٹ استعمال کر رہے ہیں یا آپ اسکرین پر موجود چار زبانوں میں سے کوئی ایک بولتے ہیں، تو آپ اس خوبصورت زبان میں متن پڑھ سکتے ہیں جس سے خدا نے آپ کو نوازا ہے۔

2 تیمتھیس 7-4:1

1 میں تم کو خدا اور مسیح یسوع کے سامنے جو زندوں اور مردوں کا انصاف کرنے والا ہے اور اس کے ظاہر ہونے اور اس کی بادشاہی کی طرف سے تاکید کرتا ہوں۔
2 کہ تُو کلام کی مُنادی کر۔ وقت اور بے وقت مُستعِد رہ۔ ہر طرح کے تحمُّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔
3 کیونکہ اَیسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کُھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافِق بُہت سے اُستاد بنا لیں گے۔
4 اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوجّہ ہوں گے۔
5 مگر تُو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دُکھ اُٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خِدمت کو پُورا کر۔
6 کیونکہ مَیں اب قُربان ہو رہا ہُوں اور میرے کُوچ کا وقت آ پُہنچا ہے۔
7 مَیں اچھی کُشتی لڑ چُکا۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لِیا۔ مَیں نے اِیمان کو محفُوظ رکھا۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

گھاس مرجھا جاتی ہے، پھول مرجھا جاتا ہے، لیکن ہمارے خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہے گا۔

آئیں مل کر دُعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

آیئے آیت 1 کو دوبارہ دیکھیں:

"1 خُدا اور مسیح یِسُوع کو جو زِندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے اور اُس کے ظہُور اور بادشاہی کو یاد دِلا کر میں تجھے تاکید کرتا ہُوں۔"

پولس اس جملے کا آغاز تیمتھیس کو ایک تاکید/ذمہ داری کے ذکر کے ساتھ کرتا ہے۔ تاکید ایک حکم یا حکم کی طرح ہے جو ایک افسر ایک سپاہی کو کرتا ہے۔ پولس یہ باتیں صرف اپنے اختیار کی بنیاد پر نہیں کہہ رہا ہے۔ یہودی شریعت کے مطابق کمرہ عدالت میں دو گواہوں کی ضرورت ہوتی تھی۔ پولس تیمتھیس کو یاد دلا رہا ہے کہ خدا باپ اور بیٹا تیمتھیس کی خدمت کو دیکھ کر رہے ہیں۔ یسوع "زندوں اور مردوں" کا منصف ہے۔ پولس جانتا ہے کہ خدا کی دی ہوئی نعمتوں اور مواقعوں کے باعث ایک دن یسوع پولس اور تیمتھیس کی زمینی خدمت کا جائزہ لے گا۔ یسوع میری اور آپ کی زندگی کا بھی جائزہ لے گا۔

کیا آپ جانتے ہو کہ جو کچھ آپ کرتے ہیں خدا اسے دیکھ رہا ہے؟ امریکہ میں، ہم اپنی آزادی کے لیے بہت پرعزم ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ آزادی آپ کے لیے ایک بہت بڑی نعمت اور راحت ہے جو ظالم ممالک سے آئے ہیں جنہوں نے آپ کی آزادی کو سختی سے محدود کر دیا ہے۔ ظلم برائی ہے، اور آزادی اچھی ہے۔ لیکن مکمل آزادی اچھی نہیں ہے۔ ہمارے گنہگار دل واقعی یہی چاہتے ہیں۔ یہیں سے ہمارے مسائل شروع ہوتے ہیں۔ ہم احتساب نہیں چاہتے۔ ہم خود فیصلہ کرنا چاہتے ہیں کہ سچ کیا ہے۔ لیکن سچ اس طرح کام نہیں کرتا۔ سچائی ایسی چیز ہے جسے ہم پا سکتے ہیں یا رد کر سکتے ہیں۔ لیکن سچائی وہ چیز ہے جو ہمارے پاس آتی ہے، ہم سے نہیں۔ اسی لیے خدا کے کلام سے اچھی تعلیم ہماری روحانی صحت کے لیے بہت اہم ہے۔ ہم اسے ان ہدایات میں دیکھتے ہیں جو پولس آیت 2 میں تیمتھیس کو دیتا ہے۔

"2 کہ تُو کلام کی مُنادی کر۔ وقت اور بے وقت مُستعِد رہ۔ ہر طرح کے تحمُّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔"

پولوس تیمتھیس کو پادری بننے کے بارے میں کچھ مخصوص ہدایات دیتا ہے۔ اور یہ آیات تمام مسیحیوں سے بھی بات کرتی ہیں کہ سچائی کے پیامبر کیسے بننا ہے۔ ہمیں ہر وقت خوشخبری بانٹنے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے، اور اس میں اچھا ہونا چاہیے۔ کبھی کبھی خوشخبری کو بانٹنے کا موقع ایسے وقت میں آئے گا جو ہمیں پسند نہیں ہے۔ یا کسی ایسے شخص کے ساتھ جسے ہم پسند نہیں کرتے۔ لیکن اگر خدا ہمیں کسی کو یسوع کے بارے میں بتانے کا موقع دیتا ہے، تو ہمیں "موسم بے موسم" تیار رہنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ 5 ستمبر کو ہمارے گرجہ گھر اعتکاف میں انجیلی بشارت سیکھنے اور اس پر عمل کرنے کا وقت شامل ہوگا۔ جب ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ خوشخبری بانٹتے ہیں تو ہم پراعتماد ہونا چاہتے ہیں۔

پولس تیمتھیس کو پادری کی تین دیگر ذمہ داریوں کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔ Reprove انگریزی کا عام لفظ نہیں ہے۔ اس کا مطلب ہے درست کرنا یا ہدایت کرنا۔ ایک چرواہا بھیڑوں کو محفوظ راستے، اچھی گھاس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ایک پادری کا فرض ہے کہ وہ لوگوں کو سچائی کی راہ پر لے جائے۔

سرزنش دوسری ذمہ داری ہے۔ اگر کوئی سچائی نہیں سنتا تو پھر سرزنش کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ یہ محبت کا لفظ ہے جو محفوظ راستے سے بھٹکنے والے کی توجہ حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

نصیحت تیسرا کام ہے۔ اس کا مطلب حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ جب آپ کسی کو نصیحت کرتے ہیں تو آپ اسے یاد دلاتے ہیں کہ کیا اچھا اور صحیح ہے۔ آپ انہیں خدا کے دل کی پیروی کرنے کی ترغیب دیتے ہیں، ان کے اپنے دل کی نہیں۔ پولس آیات 1 اور 2 میں تیمتھیس کو نصیحت کر رہا ہے۔ پولس تیمتھیس سے کہہ رہا ہے کہ اسے مختلف لوگوں اور مختلف حالات کا جواب دینے کے لیے تیار رہنے کی ضرورت ہے۔ کبھی کبھی ایک شخص جانتا ہے کہ اسے کیا کرنا چاہیے، اور اسے حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ دوسری بار لوگوں کو ملامت کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کی اصلاح اور رہنمائی کے لیے نرم الفاظ کی ضرورت ہے۔

لیکن کبھی کبھی آپ پہلے ہی کسی کو درست کر چکے ہیں، اور وہ وہی کام کرتے رہتے ہیں۔ اس وقت جب انہیں ڈانٹ ڈپٹ کی ضرورت ہوتی ہے، صبر اور محبت کے ساتھ۔ یہاں ایک مثال ہے۔ اگر نومی مجھ سے سیر و تفریح کے بعد اپنا سوٹ کیس کھولنے کو کہتی ہے، تو وہ مجھے یاد دلاتی ہے کہ میرا سوٹ کیس ہمارے بیڈروم کے فرش پر گندا لگ رہا ہے۔ وہ مجھے وہی کرنے کی تلقین کرتی ہے جو میں جانتا ہوں کہ صحیح ہے۔

اگر میرا سوٹ کیس ایک ہفتے کے بعد بھی فرش پر ہے تو کیا ہوگا؟ میں نے اسے وہاں سے اُٹھانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا۔ پھر نومی کو مجھے ڈانٹنے کا حق ہے۔ وہ کہہ سکتی ہے، ''میرے پیارے شوہر! آپ جانتے ہیں کہ جب ہمارا کمرہ گندا ہوتا ہے تو میں کتنا اداس ہوتا ہوں۔ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ اپنا سوٹ کیس کھولیں گے۔ تم میری درخواست پر کیوں بے حس ہو؟'' یہ ایک مضحکہ خیز مثال ہے، شاید۔

یہاں باب 4 میں، پولوس ایک سوٹ کیس سے زیادہ سنگین چیز کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ پولس جانتا ہے کہ افسس میں لوگ گناہ کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں اور دوسروں کو بھی ایسا کرنے کی تعلیم دے رہے ہیں۔ انہیں درست کرنے کی ضرورت ہے، اور بعض اوقات سرزنش بھی کی جاتی ہے۔ آیئے ایک ساتھ آیات 3 اور 4 کو دیکھیں۔

3 کیونکہ اَیسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کُھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہِشوں کے موافِق بُہت سے اُستاد بنا لیں گے۔
4 اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر مُتوجّہ ہوں گے۔''

آیت 1 اور 2 میں پولس نے تیمتھیس کو بتایا کہ وہ جو کچھ کہتا اور سکھاتا ہے اس کے لیے وہ ذمہ دار ہے۔ آیات 3 اور 4 میں، پولس کہتا ہے کہ سامعین بھی ذمہ دار ہیں۔ تیمتھیس سچ کی تعلیم دے گا، لیکن کچھ لوگ اس کی صحیح تعلیم کو نہیں سننا چاہیں گے۔ انگریزی میں ''صوتی تعلیم'' کا مطلب ہے ''سچی تعلیم'' یا ''اچھی تعلیم''۔ آپ کیوں سوچتے ہیں کہ لوگ کبھی کبھی سچی تعلیم کو برداشت نہیں کریں گے؟ کیونکہ پھر وہ ذمہ دار ہیں۔

اگر میں اپنے نوعمر سے کہوں، ''آپ کا کمرہ گندا ہے'' تو وہ کہے گا ''نہیں ایسا نہیں ہے!'' کیوں؟ کیونکہ اگر وہ مانتا ہے کہ اس کا کمرہ گندا ہے تو اب اس کی ذمہ داری ہے۔ کیا آپ دیکھتے ہیں کہ یہ کیسے کام کرتا ہے؟ اگر نوجوان سچائی سے انکار کر سکتا ہے، تو اسے اپنے کمرے کی صفائی کی ذمہ داری قبول کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

بالغ بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس ملک میں 250 سال تک غلام رکھنا قانونی طور پر جائز تھا۔ یہاں لاکھوں افریقی باشندوں کو غلام بنایا گیا۔ تاہم، ہم سب جانتے ہیں کہ دوسرے انسان کا مالک ہونا غلط ہے۔ کیونکہ خدا کا اخلاقی قانون ہمارے دلوں پر لکھا ہوا ہے۔ لیکن غلاموں کے مالک بہت پیسہ کما رہے تھے۔ وہ اس بات پر یقین نہیں کرنا چاہتے تھے کہ غلامی غلط تھی، بالکل اسی طرح جیسے میرا نوعمر یہ تسلیم نہیں کرنا چاہتا کہ اس کا کمرہ گندا ہے۔ کیونکہ تب آپ ذمہ دار بن جاتے ہیں۔

امریکہ، جنوبی افریقہ اور دیگر ممالک میں، غلاموں نے پادریوں اور اساتذہ کو ''اپنے شوق کے مطابق'' پایا جیسا کہ آیت 3 کہتی ہے۔ آپ اس سلائیڈ پر دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح لوگوں کے پاس دو انتخاب ہوتے ہیں۔ وہ سچائی کے راستے پر چل سکتے ہیں اور وفادار اساتذہ کی بات سن سکتے ہیں۔ لیکن ان کے ''کھجلی والے کان'' کسی کو یہ کہتے ہوئے سننا چاہتے ہیں: ''*غلامی گناہ نہیں ہے، دوسرے لوگوں کو غلام رکھنا ٹھیک ہے۔*'' کیا میں اپنے موجودہ وقت سے ایک اور مثال شیئر کر سکتا ہوں؟

شادی ایک عہد پر مشتمل رشتہ ہے جسے خدا نے مرد اور عورت کے لیے بنایا ہے۔ خدا نے پیدائش 2:24 میں کہا، ''*اِس واسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے مِلا رہے گا اور وہ ایک تن ہوں گے۔*'' مرد اور عورت کے درمیان شادی خدا کا ڈیزائن ہے۔ یہ بھی عام فہم بات ہے جب آپ اپنے جسموں کو دیکھتے ہیں اور وہ بچے بنانے کے لیے کیسے کام کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مرد اور عورت کے درمیان شادی وہ ہے جو تمام انسانوں نے پوری تاریخ میں کی ہے۔

لیکن آج ایسے مرد ہیں جو مردوں سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور عورتیں جو عورتوں سے شادی کرنا چاہتی ہیں۔ ہم ان کی جدوجہد کے لیے ہمدردی اور ترس رکھتے ہیں۔ ہم سب ٹوٹ چکے ہیں۔ ہم سب ان چیزوں سے لڑتے ہیں جو گہری اور مشکل ہیں۔ ہمارے اندر کسی ایسے شخص کے لیے ہمدردی ہونی چاہیے جو ایک ہی جنس کے لوگوں کے لیے کشش محسوس کرے۔ لیکن خدا کا کلام ہم سب کی مدد کر سکتا ہے جب ہم افسانوں اور اپنے جذبات کی بجائے سچائی کی راہ پر چلتے ہیں۔ خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارے دل کبھی بھی غلط راستے پر خوشی اور سکون نہیں پائیں گے۔ ایک ہی جنس کا رشتہ آپ کو وہ خوشی نہیں دے سکتا جو خدا آپ کے لیے چاہتا ہے، کیونکہ یہ خوشگوار انسانی تعلقات کے لیے خدا کے ڈیزائن سے متصادم ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ لوگ سچ کیوں نہیں سننا چاہتے اگر یہ ان کے یقین کے خلاف ہو۔ کیونکہ جب آپ سچائی کو قبول کرتے ہیں تو آپ کو اپنا رویہ بدلنا پڑ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بائبل کے

بہت سے جھوٹے اساتذہ رہے ہیں۔ ماضی میں وہ غلامی کے بارے میں جھوٹ سکھاتے تھے۔ آج وہ شادی اور جنس کے بارے میں جھوٹ سکھاتے ہیں۔ جھوٹے اساتذہ اپنے سامعین کو بتاتے ہیں کہ وہ کیا سننا چاہتے ہیں، وہ نہیں جو خدا کہتا ہے۔

آج انٹرنیٹ اور یوٹیوب بری تعلیمات سے بھری پڑی ہے۔ انٹرنیٹ پر سب سے زیادہ مقبول مبلغین وہ ہیں جو "کانوں کی کھجلی" سے اپیل کرتے ہیں۔ Joel Osteen اور Benny Hinn جیسے جھوٹے اساتذہ کہتے ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ آپ خوش، صحت مند اور امیر ہوں۔ وہ گناہ اور توبہ کی بات نہیں کرتے۔ وہ مصائب کے بارے میں بات نہیں کرتے ہیں، یا خدا کے بندوں کے طور پر "پینے کی قربانی کی طرح بہائے جانے" کے بارے میں بات نہیں کرتے ہیں۔

پولس ان آیات میں کہہ رہا ہے کہ استاد اور سننے والے دونوں جھوٹی تعلیم کے ذمہ دار ہیں۔ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ جھوٹے اساتذہ کو مسترد کریں۔ ہم سب کو اپنے آپ سے یہ سوال پوچھنا چاہیے:

"کیا میں خدا کے کلام کو اپنے اندر رکھ رہا ہوں، اپنے خیالات اور خواہشات کے مطابق جو کچھ کلام کہتا ہے اسے تبدیل کر رہا ہوں؟

یا میں اپنی زندگی اور اپنے انتخاب کو خدا کے کلام کے تحت رکھ رہا ہوں؟

کیا میرے خیالات اور خواہشات مجھ سے آتی ہیں یا خدا کی طرف سے؟"

بائبل ہمیں کبھی کبھی بے چین کر دیتی ہے۔ آپ کو اپنی بائبل کو پڑھنا چاہیے اور معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آپ کو چیلنج کر رہی ہے، آپ کو تبدیل کرنے اور بڑھنے کی طرف دھکیل رہی ہے۔ اگر بائبل آپ کے سوچنے اور رہنے کے طریقے کو تبدیل نہیں کر رہی ہے، تو آپ اسے کھلے دماغ اور دل سے نہیں پڑھ رہے ہیں۔ یہ مجھے یاد دلاتا ہے کہ ہم نے رومیوں 12:1-2 میں خدا کے کلام میں کیا پڑھا ہے۔

"1 پس اَے بھائیو۔ میں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے۔

2 اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ

تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔"

آیئے اب آیت 5 کو دیکھیں اور تیمتھیس اور ہمارے لیے پولس کی کچھ اور ہدایات پڑھیں۔

5 " تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔"

ایک مبشر ایک "خوشخبری کا پیامبر" ہوتا ہے۔ انہیں لوگوں کو یہ بتانے کا اعزاز حاصل ہے کہ خدا باپ ان سے اتنا پیار کرتا ہے کہ اس نے اپنے بیٹے یسوع کو ان کے گناہوں کے لیے مرنے کو بھیجا۔ لیکن آیت 5 صرف مشنریوں کے لیے نہیں ہے جو دنیا میں جاتے ہیں۔ ہم سب کو پورا کرنے کے لیے ایک خدمت سونپی گئی ہے۔ ہم سب جو اپنی خدمت کو وفاداری سے کرتے ہیں بحیثیت مبشر "تکلیف کو برداشت کریں گے"۔ کیوں؟ اگر ہم خوشخبری کے پیامبر ہیں تو ہمیں اپنی خدمت کے دوران مخالفت کا سامنا کیوں کرنا پڑے گا؟ کیونکہ انسانوں کے دل یہ خیال پسند نہیں کرتے کہ یسوع ہمارے گناہوں کے لیے موا۔ اگر خدا کے ابدی بیٹے کو مجھے معاف کرنے کے لیے مرنا پڑا تو اس کا مطلب ہے کہ میرے گناہ کا مسئلہ بہت سنگین ہے۔

خوشخبری نجات اور ابدی زندگی کے بارے میں اچھی خبر ہے۔ لیکن اس اچھی خبر کو سمجھنے اور اس پر یقین کرنے کے لیے، ہمیں پہلے بری خبر کو سمجھنا اور اس پر یقین کرنا چاہیے۔ بری خبر یہ ہے کہ ہم سب گنہگار ہیں۔ پولس نے رومیوں 3:10-12 میں اس کے بارے میں لکھا۔

"10 چُنانچہ لکھا ہے کہ 'کوئی بھی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔

11 کوئی سمجھ دار نہیں۔ کوئی خُدا کا طالِب نہیں۔

12 سب گُمراہ ہیں سب کے سب نِکمّے بن گئے۔ کوئی بھلائی کرنے والا نہیں۔ ایک بھی نہیں۔"

لوگ یہ بری خبر سننا نہیں چاہتے۔ لیکن آپ کو بچایا نہیں جا سکتا اگر آپ یہ نہیں سوچتے کہ آپ کو ایک نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔ بُری خبر کو سمجھنے کے بعد، ہم رومیوں 10:9-10 جیسے حوالہ جات میں خوشخبری سننے کے لیے تیار ہیں۔

"9 کہ اگر تُو اپنی زُبان سے یِسُوعؔ کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا۔
10 کیونکہ راست بازی کے لئے اِیمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا ہے۔"

انجیل کی خوشخبری کا مطلب ہے کہ مردہ لوگ زندہ ہو جاتے ہیں جب وہ اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع پر بھروسہ کرتے ہیں۔ ٹوٹے ہوئے دل اس وقت ٹھیک ہو جاتے ہیں جب باپ ہمیں اپنے بچوں کے طور پر گود لیتا ہے۔ جب ہمیں روح القدس ملتا ہے تو ہمیں نئی امید اور ایک نیا مقصد دیا جاتا ہے۔ ہم سب بھیڑیں ہیں، جو بھٹکنا اور کھو جانا پسند کرتے ہیں۔ خدا کا کلام الجھنوں اور تنازعات کی دنیا میں ہماری رہنمائی کرنے کا ایک کمپاس/راہنما ہے۔ راستے کو واضح طور پر دیکھنے میں ہماری مدد کرنے کے لیے، ہم رسولوں کا عقیدہ اور نیو سٹی کیٹیکزم جیسے اوزار استعمال کرتے ہیں۔ یہ صحائف نہیں ہیں، لیکن یہ سچائی کے مددگار خلاصے ہیں جو ہمیں کلام میں ملتے ہیں۔ جب ہم اس دنیا میں سفر کرتے ہیں تو یہ ٹولز صحیح راستے پر چلنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

پولس نے یہ خط اپنی زندگی کے اختتام کے قریب لکھا تھا۔ وہ اپنی خدمت کی تاریخ پر نظر ڈالنے لگا ہے۔ اسی لیے وہ آیت 7 میں کہتا ہے:
"7 میں اچھی کُشتی لڑ چُکا۔ میں نے دَوڑ کو ختم کر لِیا۔ میں نے اِیمان کو محفُوظ رکھا۔"

ہم ایمان کو فرد اور کلیسیا کے طور پر محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ اس لیے ہمیں خدا کے کلام کو اپنے دل اور دماغ کے قریب رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ بائبل میں تلاش کرتے رہیں گے تو آپ کے پاس سوالات ہوں گے۔ یہ اچھی بات ہے. مجھے اور ون وائس فیلوشپ کے دوسرے لیڈروں کو آپ کے سوالات اور خدا کی سچائی سے لڑنے میں آپ کی مدد کرنے دیں۔ ایک ساتھ مل کر، ہم دوڑ کو اچھی طرح سے ختم کریں گے، اور ایمان کو محفوظ رکھیں گے۔ ایسا کرنے کے لیے ہمیں یقینی طور پر دعا کرنے کی ضرورت ہے، تو آیئے اب ایسا کرتے ہیں۔

یسوع، تو زندہ کلام ہے۔ ہماری مدد کر کہ ہم اپنی زندگیاں تیرے سپرد کر دیں، جو زندوں اور مردوں کا فیصلہ کرے گا۔ ہم ایک اچھے پیروکار بننا چاہتے ہیں، جو سچ کو سنتے ہیں تاکہ یہ ہمارے دل و دماغ کو بدل دے۔ اور ہم وفادار رسول بننا چاہتے ہیں، جو دوسروں کو یسوع کے خون کے ذریعے نجات کی خوشخبری سناتے ہیں۔ اپنا خون خُدا کی نذر کرنے کے لیے تیرا شکر ہو تاکہ ہم نجات پاسکیں۔ براہِ کرم ہمیں باپ کے جلال کے لیے روح القدس کے ذریعے متحد کر۔ ہم یہ دعا تیرے بیٹے، یسوع مسیح کے نام میں کرتے ہیں۔ آمین۔

One Voice Fellowship